© rasailojaraid.com

خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی (۴۳)

☆ صدر ادارہ و امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری کی کتاب 'کم زور اور مظلوم۔ اسلام کے سایہ میں'، کو علمی و دینی حلقوں میں کافی مقبولیت حاصل ہوئی ہے اور مختصر عرصہ میں اس کے کئی ایڈیشن منظر عام پر آئے ہیں۔ حال میں اس کا ہندی ترجمہ بھی مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی سے شائع ہو گیا ہے، صفحات: ۹۶، قیمت: -/۳۵ روپے۔

☆ مولانا عمری کی کتاب 'مسلمان عورت کے حقوق اور ان پر اعتراضات کا جائزہ' کے انگریزی ترجمہ کے دو ایڈیشن پہلے آ چکے تھے۔ یہ ترجمہ جناب شریف احمد خاں نے کیا تھا۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے۔ Rights of Muslim Women - A critique of the objection کے نام سے شائع کیا ہے۔ اردو کتاب میں مصنف نے کافی اضافے کیے تھے۔ جناب عثمان محمد اقبال نے سابقہ ترجمہ پر نظر ثانی کے ساتھ ان اضافوں کا بھی ترجمہ کر دیا ہے، جس سے کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ صفحات: ۲۳۲، قیمت -/۷۵، مجلد -/۱۰۰ روپے۔

☆ مولانا عمری جماعت اسلامی ہند کے مرکزی ذمہ داروں جناب اشفاق احمد سکریٹری شعبۂ تعلیم اور جناب مجتبیٰ فاروق سکریٹری شعبۂ ملی و ملکی مسائل کے ساتھ سراج العلوم نسواں کالج علی گڑھ کی مجلس منتظمہ کی سالانہ میٹنگ میں شرکت کے لیے ۱۲؍ جولائی ۲۰۰۹ء کو علی گڑھ تشریف لائے تو ادارہ کے ارکان اور زیر تربیت اسکالرس کے ساتھ ایک نشست میں ادارہ کے علمی، انتظامی اور تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا اور مفید مشورے دیے۔

☆ ۲۵؍ جولائی ۲۰۰۹ء کو شعبۂ دینیات سنّی، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ میں اسلامک فقہ اکیڈمی نئی دہلی کے اشتراک و تعاون سے 'اسلام میں عورتوں کے حقوق۔ عہدِ رسالت کے حوالے سے' کے موضوع پر ایک سمپوزیم منعقد ہوا، جس میں یونی ورسٹی کے دیگر شعبوں کے اساتذہ اور دیگر اصحاب علم بھی شریک ہوئے۔ ارکانِ ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی اور ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی نے اس سمپوزیم میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر ندوی نے 'عہد رسالت میں طب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے میدان میں خواتین کا حصہ‘اور ڈاکٹر قاسمی نے ’عہد نبوی میں خواتین کی دعوتی سرگرمیاں‘ کے موضوعات پر مقالے پیش کیے۔

☆ رکن مجلس منتظمہ و سابق صدر ادارۂ تحقیق مولانا محمد فاروق خاں ۱۶؍اگست ۲۰۰۹ء کو طلبہ تنظیم اسٹوڈینٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا(SIO) کے مسلم یونی ورسٹی زون کی دعوت پر علی گڑھ تشریف لائے۔اس موقع پر ادارہ کے کانفرنس ہال میں ایک پروگرام رکھا گیا،جس میں موصوف نے ’شخصیت سازی کے زریں اصول‘ کے موضوع پر طلبہ ونوجوانوں سے خطاب کیا۔

☆ بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد کے شعبۂ فقہ وقانون کے تحت یکم تا ۳؍اگست ۲۰۰۹ء ایک بین الاقوامی سمینار بہ عنوان ’جنوبی ایشیا میں اسلامی قانونی فکر اور ادارے‘ منعقد ہوا۔رکن ادارہ ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی کو بھی اس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔اگرچہ بعض وجوہ سے موصوف اس میں شرکت نہ کر سکے،لیکن ان کا مقالہ بہ عنوان ’فتاویٰ عالم گیری-تعارف ومطالعہ‘سمینار کی ایک نشست میں پڑھا گیا۔

☆ ادارہ کے زیر سرپرستی ’رائٹرس فورم‘ کے تحت ۱۳؍اگست ۲۰۰۹ء کو ماہانہ مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی۔اس میں رکن ادارہ ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی نے ’وحی اور اس کی کیفیتِ نزول-بعض اعتراضات کا جائزہ‘ کے زیر عنوان مقالہ پیش کیا۔اس کے بعد شرکائے مجلس نے مباحثہ میں حصہ لیا۔اس پروگرام میں مسلم یونی ورسٹی کے بعض اصحاب علم نے بھی شرکت کی۔

☆ ۲۰؍اگست ۲۰۰۹ء کو رائٹرس فورم کا دوسرا پروگرام ہوا جس کے مہمان خصوصی ڈاکٹر ضیاء الدین ملک استاذ شعبۂ اسلامک اسٹڈیز مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ تھے۔موصوف نے اسلام آباد کے مذکورہ سمینار میں شرکت کی تھی۔انھوں نے سمینار کی روداد اور اپنے تاثرات بیان کیے۔

☆ ادارہ کا تصنیفی تربیت پروگرام الحمدللہ کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ماہ ستمبر ۲۰۰۹ء سے اس شعبہ میں ایک نئے اسکالر کا اضافہ ہوا ہے۔زیر تربیت اسکالرس کی نگرانی اور علمی معاونت کے لیے بعض اصحاب علم کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔اس طرح امید ہے کہ یہ اسکالرس مذکورہ کورس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں گے۔

© rasailojaraid.com